



سوال

حدیث کے الفاظ کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ان الفاظ کے ساتھ کوئی حدیث موجود ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ستر ہزار لوگ دجال کا ساتھ دیں گے اور ان کے سروں پر سبز چادریں ہوں گی۔؟ - ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الحجاب بعون الہواب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ان الفاظ سے مروی یہ روایت سخت ضعیف اور ناقابل احتجاج ہے، حدیث کے الفاظ یہ ہیں۔

ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

” یتبع الدجال من امتی سبعون الفا علیہم السیجان “

میری امت میں سے ستر ہزار ایسے افراد دجال کی پیروی کریں گے، جن پر سبز چادریں ہوں گی۔ (مصنف عبد الرزاق: 20825، شرح السنۃ: 7/375، الضعیفہ: 20825) اسنادہ ضعیف جدا۔

اس روایت کی سند میں ابوبارون عمارہ بن جوین عبدی متروک وکذاب راوی ہے۔ (التقریب)

البتہ سبز چادر اور پگڑی کو شعار اور مذہبی علامت بنانا ناپسندیدہ اور مکروہ فعل ہے، کیونکہ سبز چادر اور پگڑی کو مذہبی علامت بنانا یہود کا طرز عمل ہے۔

انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

” یتبع الدجال من یہود اصہبان سبعون الفا علیہم الطیالستہ “



اصہان کے یہود میں سے ستر ہزار ایسے افراد دجال کی پیروی کریں گے، جن پر سبز چادریں ہوں گی۔ (صحیح مسلم: 2944)۔

یہ حدیث دلیل ہے کہ سبز چادری اور سبز چادر کو مذہبی شعار بنانا یہود کا طریقہ کار ہے، جب کہ مسلمانوں کو یہود و نصاریٰ سمیت دیگر کفار کی مشابہت اختیار نہ کرنے کی تاکید کی گئی ہے، اور ان کی مشابہت اختیار کرنے اور نقالی کرنے پر سخت وعید وارد ہے۔

ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

من تشبه بقوم فهو منهم

جس نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی وہ ان ہی میں سے ہے۔ (مسند احمد: 2/50، سنن ابوداؤد: 4031)۔ اسنادہ حسن

وبالله التوفيق

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ